الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> kashif ali	Serial No	:> 13075
Address	:> uk, ireland	Fatwa No	:>
Subject	:> HARAM-HALAL	Date	:> 8/9/2011
Writer	:> حامد	Email	:>

Asalam-o-alikom, mufti sahib main yahan ireland main super market main product display ka kaam kerta hoonjahan mujhe juices & butters ke saath saath kuch hissa meat (not halal), chicken (not halal) aur pork ke packets bhi display kerny par jaty hain aksar ooqaat. kia Europe main rehtai howe esi kamai halal hogi? kindly tafseeli aur quran o hadeez ki roshni main jawab farmain. ALLAH apko jaza de ameen.

مفتی صاحب! میں یہاں آئرلینڈ میں سپر مارکیٹ میں مصنوعات کی تشہیر کا کام کرتا ہوں۔ جہاں مجھے جوس اور مکھن کے ساتھ ساتھ کچھ حصہ گوشت (جو کہ حلال نہیں)، چکن (جو کہ حلال نہیں) اور خنزیر کے گوشت کے پیکٹوں کی بھی اکثر اوقات تشہیر کرنی پڑ جاتی ہے۔ کیا یورپ میں رہتے ہوئے ایسی کمائی حلال ہوگی؟ مہربانی کر کے تفصیلی اور قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب فرمائیں۔ اللہ آپ کو جزا دے آمین۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکور ملازمت کے دوران سائل کو جن اشیاء کی تشہیر کرنی پڑتی ہے ان کی مجموعی مقدار کے مقابلہ میں حرام اشیاء کی مقدار بہت کم ہو تب تو اسے اپنی ملازمت برقرار رکھنے اور اس پر اُجرت لینے اور اسے اپنے استعمال میں لانے کی بھی اجازت ہے۔

ورنہ اعانت علی المعصیت کی بناء پر ایسی ملازمت سے احتراز چاہیے۔

کما فی أحكام القرآن لأشرف علی التھانوی: ثم السبب القريب أيضًا على قسمين: سبب محرك (إلى قوله) وسبب ليس كذلك ولكنه يعين لمريد المعصية ويوصله إلى ما يهواه كإحضار الخمر لمن يريد شربه وإعطاء السيف بيد من يريد قتلاً بغير حق، فالقسم الأول حرام بنص القرآن والثاني إن كان بحيث يعمل به المعصية من دون إحداث صنعة منه يلتصق به يكره تحريماً وإن كان يحتاج إلى عمل وصنعة كره تنزيهاً الخ (ج ٣ ص ٧٩)۔

وفيه: والحاصل أن الاجتناب عن خدمة الظلمة والكفرة أية خدمة كانت، أولى وأحفظ لدين الرجل ما أمكن دفع الضرر عن نفسه و المسلمين بدونها الخ (ج ٣ ص ٨٤) —— والله أعلم،

محمد حامد محمود عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٢ صفر المظفر ١٤٣٣ھ

دار الافتاء ١٣٠٧٥ ٢٢/٢/١٤٣٣ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٢ صفر المظفر ١٤٣٣ھ

الجواب صحیح
[illegible]
٢٢ صفر ١٤٣٣ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

19/1/12